المقاصد السنیہ

مصنف مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل القادری رحمت اللہ علیہ

مترجم مفتی محمد عبد العلیم القادری عفی عنہ

المقاصد السنیہ

لتردید الوہابیہ

مصنف: مفتی اعظم مفتی شائستہ گل القادری۔ رحمت اللہ علیہ

مترجم: مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ۔

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

مرکزی آفس۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵۔ کراچی ۲۵

0333-8270485 - 0333-2108534

نام کتاب۔ اثبات الاغراض والمقاصد السنیة لتردید الخرافات القبیحة الوهابیة

مصنف۔ مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل۔ رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ۔۔۔۔۔ محمد عبدالعلیم القادری

کمپوزنگ ۔۔۔ محمد عبدالعلیم القادری

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

پروف ریڈنگ۔ محمد عبدالعلیم القادری، مولانا مختار قادری، مولانا رحیم داد قادری، مولانا عبداللہ قادری، مولانا تصور حیات قادری، مولانا دوست محمد القادری

تاریخ طباعت۔ پیر ۲۶ ستمبر ۲۰۰۵

ہدیہ)..............

ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵ کراچی ۲۵

0333-2108534 - 4603325

فہرست

﴿علامہ شامی لکھتے ہیں﴾

کہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

(اذاصح الحدیث فھو مذھبی) (ترجمہ۔حدیثِ صحیح ہی میرا مذہب ہے)

علامہ شامی فرماتے ہیں،امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول مخصوص ہے مجتہد کیساتھ، آگے لکھتے ہیں۔

ولایخفی ان ذلک لمن کان اھلا للنظرفی النصوص ومحکمھا من منسوخھا

.اہ.شامی جلد(ا) قبیل رسم المفتی .۴٦

اوریہ بات اظہرمن الشّمس ہے،کہ امام اعظم کامذکورہ قول ان لوگوں کے ساتھ خاص ہے جوصاحب بصیرت ہوں نیزوہ محکم نصوص کوجانتے ہوں(نص قرآن ونص حدیث)

(ا) عبارت النص(۲)اشارت النص(۳) دلالت النص(۴)اوراقتضاء النص. کوجانتے ہوں)

نیزوہ محکم نصوص کومنسوخ نصوص سے ممتازکرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

علامہ شامی لکھتے ہیں اسی وجہ سے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایاہے کہ(لایحل لاحد ان یفتیٰ بقولناحتیٰ یعلم من این قلنا) کسی کے لئے یہ بات جائزنہیں کہ وہ ہمارے قول سے فتویٰ دے جب تک اسے یہ معلوم نہ ہوکہ میں نے یہ مسئلہ (قرآن کریم کی کس آیت یاکس حدیث سے لیاہے،یعنی جب تک کسی کوہمارے قول کے مأخذکاعلم نہ ہواس وقت تک ہمارے قول پرفتویٰ نہ دے)

علامہ شامی آگے لکھتے ہیں،

کہ امام صاحب کایہ قول صرف مفتی مجتہد کیساتھ خاص ہے،نہ کہ مقلد محض کیساتھ۔

شامی کی عبارت یہ ہے۔

ولاشک انہ خاص بالمفتی المجتھد دون المقلد المحض.

اس میں شک نہیں کہ (امام صاحب کایہ قول) مفتی مجتہد کے ساتھ خاص ہے۔نہ مقلد محض کے ساتھ(کیونکہ مقلد محض، تواپنے امام کی تقلیدہی کریگا)رسائل الشامی رسالہ شرح عقودرسم المفتی جلدا۔۲۹

﴿امام غزالی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں﴾

فامامن لیس لہ رتبۃ الاجتھاد(وھو الحکم کل اھل العصر)یفتیٰ بمذھبہ فلوظھرلہ ضعف مذھبہ لم یجزلہ ان یترکہ ومایشکل من الایۃ اوالحدیث یلزمہ ان یقول لعل عند صاحب مذھبی جوابا عن ھذافانی لست مستقلابالاجتھادِفی اصل الشرع۔

احیاء العلوم کتاب العلم مناظرہ ۲۸۔بمعناہ حامدیۃ۔۳۳۸۔وجواہرالفتاویٰ ۵۰۔ومجموعۃ رسائل الشامی وقف ۲۳۔وقاضی خان رسم المفتی ۲۔

یہ حکم ہرزمانے والوں کے لئے ہے،کہ جس شخص کودرجہ اجتہادحاصل نہ ہو،وہ اپنے مذہب کے مطابق فتویٰ دے،اوراگراپنے مسلک ومذہب کاکسی مسئلہ میں ضعف ظاہرہوجائے،تب بھی اسے اپنا مذہب چھوڑناجائزنہیں،نیزاگرکسی آیت یاحدیث کے سمجھنے میں مشکلات پیش آئیں تواس کے لئے یہ کہنالازم ہے کہ میں جس امام کامقلدہوں(وہ اسے خوب جانتے اورسمجھتے ہیں،لہذامیرے لئے اتناہی کافی ہے کہ اسے میرے امام نے اپنے مذہب کے دلائل میں اختیار کیاہے)اورمیرے امام کے پاس اسکاجواب موجودہے۔کیونکہ میں اصولِ شریعت میں اجتہادکے قابل نہیں ہوں۔

میں(مفتی شائستہ گل) نے قرآن کریم ،احادیث اورتصریحات علماء کرام سے ثابت کیاکہ تقلیدِشخصی صرف جائزہی نہیں بلکہ ضروری ہے،خصوصااس پُرفتن دورمیں توواجب ہے۔

سوجوشخص تقلید کامنکرہے وہ قرآن وحدیث کامنکراورگمراہ ہے۔